ماہنامہ ہلدوسر میں ہفتہ وار مشاعرہ مارچ: کنوینر کے ناموں کا اعلان

ہلدوسر، ۲ مارچ: ماہنامہ ہلدوسر ادبی فورم کے زیر اہتمام ہفتہ وار مشاعرہ مارچ کے پہلے ہفتے میں ہفتہ، اتوار اور بدھ کی شامیں کنوینر کے ناموں کے ساتھ شائع کر دیا گیا ہے۔ ادارے کے مطابق یہ مشاعرہ ہر ہفتے کی مقررہ شام ادارے کے ہال میں منعقد ہوگا اور اس کا براہ راست نشر مکرر ادارے کے یوٹیوب چینل پر کیا جائے گا۔ ادارے کے ڈائریکٹر پروفیسر ظفر اقبال نوری نے کہا کہ ہر ہفتے کا کنوینر اپنی پسند کے شعرا مدعو کرے گا اور نظامت بھی وہی کرے گا۔

ہفتہ وار مشاعرہ کے کنوینر کے طور پر ڈاکٹر نگہت سلطانہ ایوانی کا نام اعلان کیا گیا ہے۔ وہ اردو کی استاد ہیں اور ریختہ پر اپنی کئی ویڈیوز کے ذریعے مشاعرے کی نظامت کر چکی ہیں۔ ان کے ساتھ ادارے کے ایک اور استاد پروفیسر عارف نظامی کو نائب کنوینر مقرر کیا گیا ہے۔ ادارے کے مطابق دونوں کنوینر ہر مشاعرے کے لیے مصرعہ طرح دینے اور غیر مشاعرہ کلام کی چھانٹی کا ذمہ دار ہوں گے۔

ادارے کے ڈائریکٹر پروفیسر ظفر اقبال نوری نے کہا کہ مشاعرے کا مقصد نوجوان شعرا کو ایک باوقار اسٹیج فراہم کرنا ہے جہاں وہ سینئر شعرا کے سامنے اپنا کلام پڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ ہر مشاعرے کے بعد شرکا کی فہرست اور ان کے کلام کا انتخاب ادارے کے یوٹیوب چینل پر اپلوڈ کرے گا تاکہ جو سامعین حاضر نہ ہو سکیں وہ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ان کے مطابق ہر مشاعرے کی ویڈیو کم از کم ایک سال تک ادارے کے چینل پر محفوظ رہے گی۔

مشاعرے کے شرکا کے انتخاب کے لیے ادارے نے ایک تین رکنی کمیٹی بنائی ہے جو ہر ہفتے کے لیے پانچ شعرا کی فہرست تجویز کرے گی۔ کمیٹی میں ڈاکٹر نگہت سلطانہ ایوانی، پروفیسر عارف نظامی اور ادارے کے ایک سینئر رکن شامل ہیں۔ کمیٹی کے ایک رکن نے بتایا کہ ترجیح ان شعرا کو دی جائے گی جو پہلی بار مشاعرے میں شرکت کر رہے ہوں۔ ادارے کے مطابق اب تک ۴۲ نوجوان شعرا نے رابطہ کیا ہے جن میں سے ۱۸ کے کلام کا انتخاب ہو چکا ہے۔

ادارے کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ مشاعرے کے بعد چائے کا انتظام ادارے کی جانب سے ہوگا اور کنوینر کے مہمان شعرا کے لیے ٹرانسپورٹ کا بندوبست بھی ادارہ کرے گا۔ ادارے کے مطابق داخلہ مفت ہوگا اور کسی قسم کا ٹکٹ نہیں رکھا گیا۔ ادارے کے ایک رکن نے کہا کہ ہال کی گنجائش ۲۲۰ افراد کی ہے اور ہفتہ وار مشاعرے کے لیے ہر ہفتے ۱۵۰ نشستیں مختص کی جائیں گی۔

ادارے کے ڈائریکٹر پروفیسر ظفر اقبال نوری نے کہا کہ ادارہ اس سلسلے کو ایک سال تک جاری رکھے گا اور اگر حاضرین کی تعداد بڑھی تو مارچ کے بعد ہفتے میں دو مشاعرے کرنے پر غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ چاہتا ہے کہ یہ مشاعرہ شہر کے دیگر ادبی اداروں کے لیے بھی ایک نمونہ بن جائے اور وہ اپنے اپنے کنوینر مقرر کریں۔ ان کے مطابق ادارہ اگلے ماہ اپریل میں ایسے ہی ہفتے کے کنوینرز کا ایک اور پینل مقرر کرے گا تاکہ مارچ کے بعد بھی سلسلہ جاری رہ سکے۔

ادارے کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ مشاعرے کے بعد شرکا کے کلام کی ویڈیوز ادارے کے یوٹیوب چینل پر اپلوڈ کی جائیں گی اور ہر ویڈیو کے نیچے شرکا کے رابطے کے نمبر درج کیے جائیں گے تاکہ سامعین براہ راست ان سے رابطہ کر سکیں۔ ادارے کے مطابق یہ قدم اس لیے اٹھایا گیا ہے کہ کئی شعرا کے پاس کیمرے والے موبائل فون نہیں ہیں اور وہ اپنے کلام کی ریکارڈنگ کے لیے دوسروں پر انحصار کرتے ہیں۔ ادارے کے مطابق اس سے ان شعرا کو اپنی ریکارڈنگ بنانے میں مدد ملے گی۔

ادارے کے ایک رکن نے کہا کہ ہفتہ وار مشاعرے کا مقصد صرف تفریح نہیں بلکہ نئی نسل کو تربیت دینا ہے۔ ان کے مطابق کئی شعرا ایسے ہیں جو بحر اور وزن کی غلطیوں کی وجہ سے مشاعرے میں پڑھ نہیں سکتے اور ادارہ ان کے لیے ورکشاپ بھی کرے گا۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ ہر ماہ کے آخری اتوار کو ادارے کے ہال میں ہوگی اور اس میں کنوینرز بھی شریک ہوں گے تاکہ وہ نئے شعرا کو قریب سے دیکھ سکیں